سوال

(458) ہر رکعت میں ’’أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیم ، پڑھنا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہر رکعت میں ’ أَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیطَانِ الرَّجِیم ، پڑھنا کیسا ہے ؟ کیونکہ ابن حزم رحمہ اللہ المحلّٰی میں لکھتے ہیں : جو ’’أَعُوذُ بِاللّٰہِ‘‘ نہ پڑھے اس کی رکعت نہیں ہوتی اور ’’اعوذبا ‘‘ پڑھنا ہر رکعت میں واجب ہے ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بعض اہلِ علم ہر رکعت میں ’’تعوذ‘‘ پڑھنے کے قائل ہیں لیکن جمہور اہلِ علم ہر رکعت میں تعوذ کے قائل نہیں ۔ صحیح حدیث میں ہے ۔ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں :

’اَنَّ النَّبِیَّ ﷺ کَانَ اِذَا نَھَضَ فِی الرَّکعَةِ الثَّانِیَةِ اِستَفتَحَ القِرَائَةَ ۔ وَلَم یَسکُت ۔‘ السنن الصغیر باب سَکتَتِیَ الاِمَامِ ، رقم : ۵۴۲، معرفة السنن والآثار، رقم : ۳۰۸۵

امام ابن قیم رحمہ اللہ نے بھی اس حدیث سے استدلال کیا ہے کہ صرف پہلی رکعت میں پڑھنا استعاذہ کافی ہے ۔ زادالمعاد : ۱/ ۶۱

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ :391

محدث فتویٰ